4719CH15

بلّی اور شیرنی

ایک دن یہ شیرنی سے جاکے بلّی نے کہا
’’تیرا رتبہ مجھ سے ہو سکتا نہیں ہرگز بڑا
دیکھ میں اک جھول میں دیتی ہوں بچّے کس قدر
ایک سے زائد نہیں تو نے کیے پیدا مگر‘‘

© NCERT not to be republished

19-20

شیرنی بلّی سے بولی کھا کے فوراً پیچ و تاب
''کچھ دنوں کے بعد دوں گی میں تمھیں اِس کا جواب''

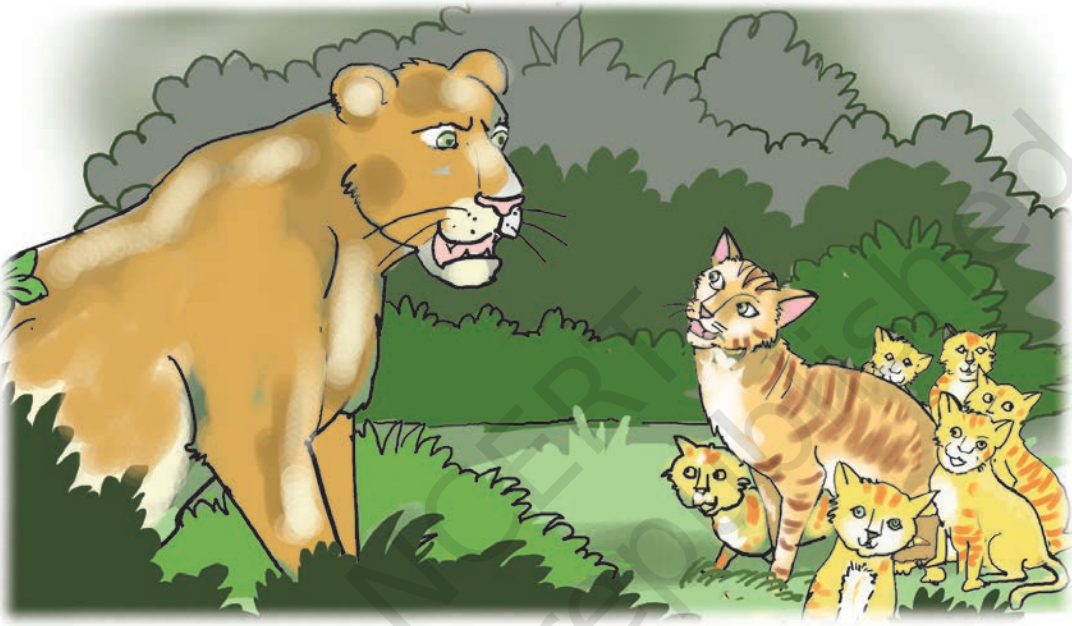

کچھ ہی مدت بعد دونوں پھر اچانک ہی ملیں
ساتھ بلّی کے مگر تھا ایک بھی بچّہ نہیں

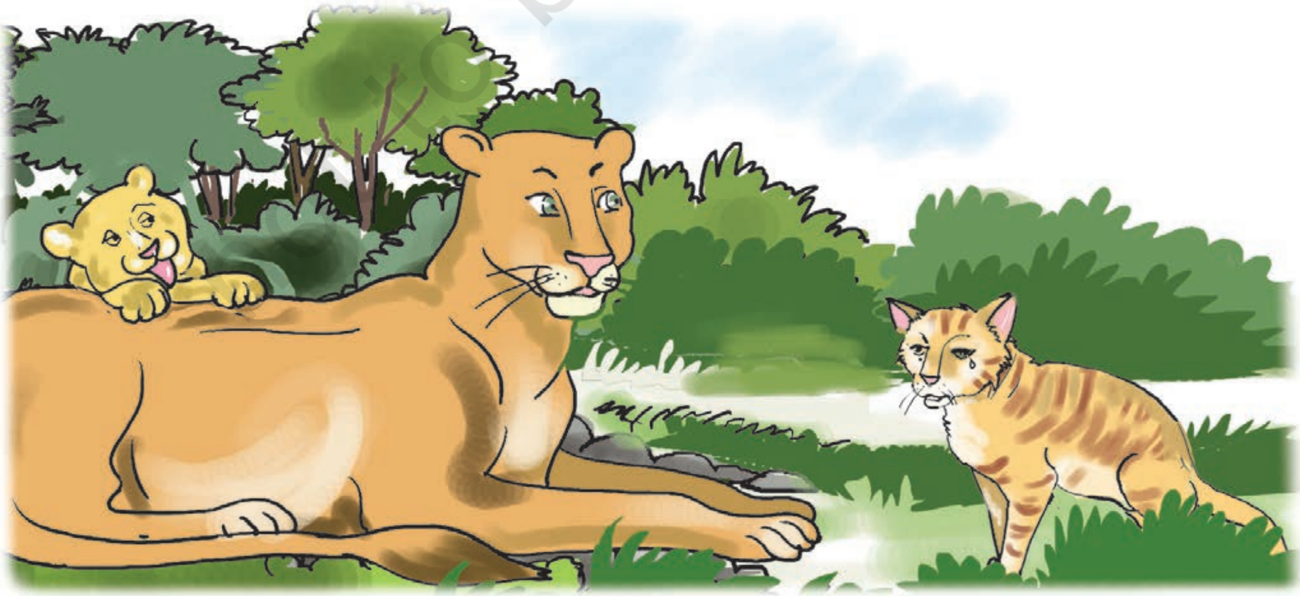

شیرنی نے پوچھا ''خالہ! آپ کے بچّے نہیں؟
مبتلا کوئی مصیبت میں تو بے چارے نہیں؟''
آہ ٹھنڈی بھر کے بلّی اس طرح گویا ہوئی
''میری کچھ اولاد کتّوں کا نوالہ بن گئی
بچ رہے تھے جو اُنھیں انساں کے بچّے لے گئے
صبر ہی کرتی ہوں میں، قسمت میں میری وہ نہ تھے''

© NCERT not to be republished

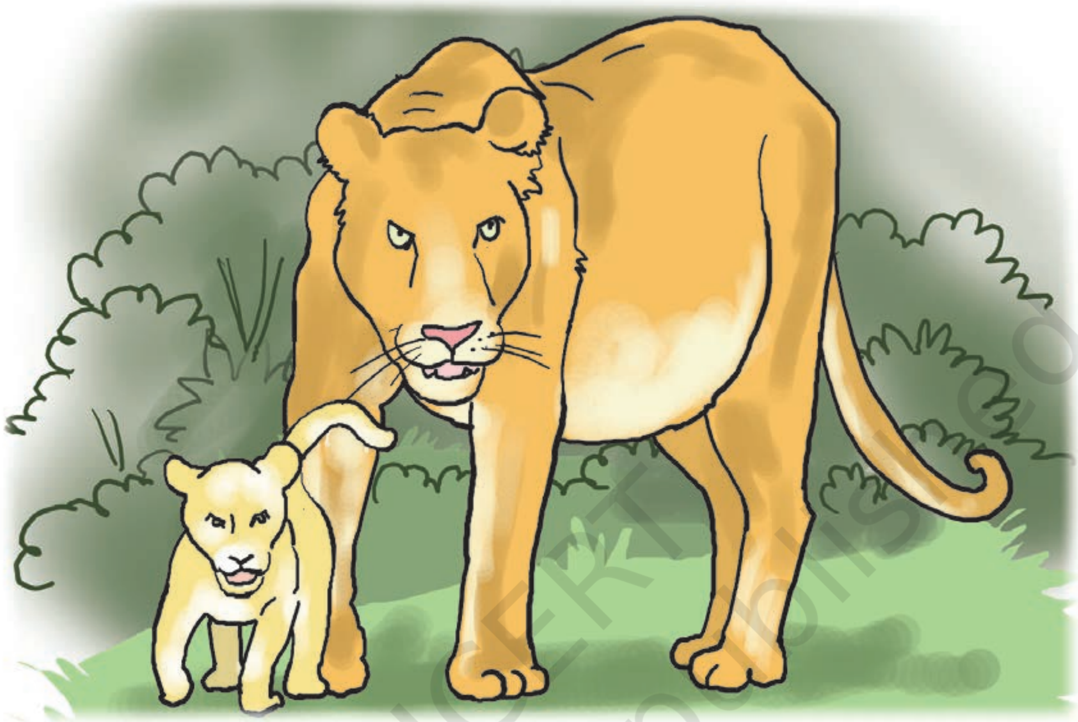

شیرنی کے سامنے تھا اس کا بچّہ نوجواں
دیکھ کر بچّے کو اپنے ہورہی تھی شادماں
شیرنی، بلّی سے بولی،''اے مری خالہ سنو
کس لیے تم کوستی ہو اپنی قسمت کو کہو
ناز جن پر تھا تمھیں کمزور وہ اولاد تھی
کتنی آسانی سے وہ دشمن کے ہتھّے چڑھ گئی
اس قدر اولاد سے کیا شان تیری بڑھ گئی
آٹھ دس سے تو ہے بہتر ایک ہو لیکن جَری''

ضیاءالرحمٰن ضیاؔء

© NCERT not to be republished

19-20

سوالات

1۔ شیرنی سے بلّی نے کیا کہا؟
2۔ شیرنی نے بلّی کی بات کا کیا جواب دیا؟
3۔ بلّی کے بچّوں کا کیا انجام ہوا؟
4۔ شیرنی نے بلّی کو کیا نصیحت کی؟

© NCERT not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished

نوٹ:

© NCERT
not to be republished